خرگوش حلال ہے یا حرام؟

ریفرنس نمبر:har 5708
تاریخ:01-01-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ خرگوش کھانا حلال ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خرگوش بالکل حلال وطیب ہے کہ نہ یہ درندوں میں سے ہے اور نہ ہی مردار خور میں سے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:﴿ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴾ ترجمہ: اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمہیں ایمان ہے۔

(پارہ6،سورۃ المائدہ،آیت88)

صحیح بخاری میں ہے:”عن انس قال انفجنا ارنباً بمر الظھران فسعی القوم فلغبوا فادرکتھا فاخذتھا فاتیت بھا ابا طلحۃ فذبحھا وبعث الی رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بورکھا او فخذیھا قال فخذیھا لا شک فیہ فقبلہ قلت واکل منہ قال واکل منہ“ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے مرظہران کے مقام پر خرگوش کو دوڑتے پایا، تو لوگوں نے اسے پکڑنے کی کوشش کی، تو لوگ تھک گئے۔ میں نے اس کو دیکھا تو پکڑ لیا۔ میں اس کو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا، تو انہوں نے اس کو ذبح کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اس کی سرین یا رانوں کا گوشت بھیجا۔ راوی فرماتے ہیں کہ اس کی رانوں کا گوشت بھیجا، اس میں کوئی شک نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قبول فرمایا۔ میں نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کھایا؟ تو روای فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کھایا۔

(صحیح البخاری، جلد1، صفحہ451، مطبوعہ لاہور)

سنن ابی داؤد میں ہے:"عن انس بن مالک قال کنت غلاماً حزوراًفاصدت ارنباًفشویتها فبعث معی ابو طلحة بعجزها الی النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فاتیته بها فقبلها"ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں میں ایک طاقتور لڑکا تھا۔میں نے خرگوش کا شکار کیا، پھر اس کو بھونا، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے اس کی سرین کا گوشت دے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا، تو میں اس گوشت کو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں لایا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قبول کرلیا۔ (سنن ابی داؤد، جلد2، صفحہ175، مطبوعہ لاہور)

عمدۃ القاری میں ہے:"فان اصحابنا قالوا: لا خلاف فیه لا حد من العلماء۔قال الکرخی: ولم یروا جمیعاًبأساًباکل الارنب، وانه لیس من السباع ولا من اکلة الجیف" ترجمہ: بے شک ہمارے اصحاب نے کہا کہ علماء میں سے کسی کا بھی اس میں اختلاف نہیں۔امام کرخی فرماتے ہیں: اور خرگوش کو کھانے میں تمام علمائے کرام کوئی حرج نہیں سمجھتے اور خرگوش نہ درندوں میں سے ہے اور نہ ہی مردار خور ہے۔

(عمدۃ القاری، جلد21، صفحہ201، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں:" خرگوش ضرور حلال ہے۔اسے حرام جاننا رافضیوں کا مذہب ہے۔خرگوش کے پنجے ہی ہوتے ہیں۔کھروالا خرگوش دنیا کے پردہ پر کہیں نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ322، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابو سعید محمد نوید رضا عطاری

04جمادی الاولی1441ھ/01جنوری2020ء

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

دار الافتاء اہلسنت

darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے